خطوط ابو الکلام آزاد

(جلد اوّل)

مرتّب

مالک رام

ساہتیہ اکادیمی
نئی دلّی

Khutut-i-Abul Kalam Azad (Letters of Abul Kalam Azad) : Edited with Notes and Introduction by Malik Ram. This is the fifth book of the series published by the Sahitya Akademi as part of a commemorative edition of Maulana Abul Kalam Azad's Collective Works in Urdu. Sahitya Akademi, New Delhi (1991), Rs.80.

خطوطِ ابوالکلام آزاد (۱) : مولانا ابوالکلام آزاد کے خطوط کے مجموعے کی پہلی جلد - یہ اُن کی جملہ تصانیف کا پانچواں حصّہ ہے، جسے ساہتیہ اکادمی "بیادگارِ مولانا ابوالکلام آزاد" مرحوم شائع کر رہی ہے ۔

(ساہتیہ اکادمی، نئی دلّی : ۱۹۹۱ء)

ساہتیہ اکادمی

پہلی بار : ۱۹۹۱ء

قیمت : ۸۰ روپے

ساہتیہ اکادمی، رابندر بھون، نئی دلّی نے
دلّی میں طبع کرواکے شائع کیا

مطبع :- کمار آفسٹ پرنٹرس۔ دہلی ۱۱۰۰۳۱

پہلی دسمبر کو واقعی مجھے روپیہ کی ضرورت ہوگی لیکن اس سے زیادہ میں اس بارے میں نہیں لکھونگا۔ جہانتک ان امور کا تعلق ہے، میں آپ کو وکیلِ مطلق تصور کر چکا ہوں۔ تعجب ہے کہ نزولِ مسیح کے بارے میں آپ کی خلش باقی ہے۔ میں نے اپنی رائے ظاہر کر دی تھی، البتہ وجوہ و دلائل کے لیے کتاب کا حوالہ دیا تھا۔ بغیر تفصیل کے ان کا استقصار ممکن نہیں۔ بلاشبہہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ عقیدہ اپنی نوعیّت میں ہر اعتبار سے ایک مسیحی عقیدہ ہے اور اسلامی شکل و لباس میں نمودار ہوا ہے۔ لیکن کیونکر نمودار ہوا، یہ بحث طلب ہے۔ اگر آپ کسی وجہ سے اسے بہت ہی اہم سمجھتے ہیں، تو کوشش کرونگا کہ وقت نکال لوں اور بہ تفصیل لکھوں [1]

وعلیکم السلام

ابوالکلام

ایک خط مولوی رجب علی کی نسبت لکھ چکا ہوں۔ اُمید ہے آپ جواب بھیج چکے ہونگے۔

(۴۹)

۳۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

عزیزی

آپ کی کتاب پڑھ کر نہایت جی خوش ہوا۔ یہ غالب کے حالاتِ زندگی پر پہلی کتاب ہے، جو مؤلفانہ نظر و کاوش سے مرتّب کی گئی ہے۔ آپنے غالب کی تحریرات کا دقّتِ نظر کے ساتھ مطالعہ کیا اور پھر ان کے نتائج اس سلیقے کے ساتھ ترتیب دے دیے کہ ایک پوری سوانحعمری وجود میں آگئی۔ آپ کی یہ کوشش اس بات کا ایک نیا ثبوت ہے کہ اگر

---

[1] میری آرزو تھی کہ حقیقتِ حال جلد معلوم ہو جائے اور ''ترجمان القرآن'' جلد سوم کے چھپنے تک انتظار کرنا پڑے، لیکن مولانا کو فرصت نہ مل سکی